

## غیر خاردار تھوہر کا بطور چارہ کاشت و استعمال

### تعارف

غیر خاردار تھوہر کا بطور چارہ برائے مال مویشی استعمال زمانہ قدیم سے جاری ہے۔ غیر خاردار تھوہر شدید موسمی حالات میں جیسا کہ انتہائی کم بارش اور شدید درجہ حرارت میں بھی زیادہ پیداواری صلاحیت کا حامل پودا ہے۔ طویل خشک سالی کے دوران بھی تھوہر مناسب حد تک بدھوتی پاتا ہے۔ غیر خاردار تھوہر کی جڑیں زمین کی کافی گہرائی میں جا کر نمی جذب کرتی ہیں۔ اس لیے جہاں دوسری فصلیں اور چارہ جات ناکام ہو جاتے ہیں وہاں غیر خاردار تھوہر کا اگانا اور استعمال نہایت آسان ہے۔ پاکستان کے خشک اور بارانی علاقہ جات میں کاشت کاروں کے روزگار کا زیادہ تر انحصار مال مویشی پالنے پر ہوتا ہے۔ مزید براں پاکستان میں مویشیوں کی پیداوار اور پیداواری صلاحیت میں کمی کا ایک بڑا سبب چارہ جات کی قلت ہے۔ غیر خاردار تھوہر کا پودا خشک اور بارانی علاقہ جات میں بھی 30 تا 250 ٹن فی ہیکٹر پیداوار دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ جس سے نہ صرف مویشیوں کی غذائی ضروریات پوری ہوتی ہیں بلکہ اس سے پہلے سے خستہ حال چراگاہوں پر دباؤ بھی کمی آتی ہے، تحقیق سے بات بھی سامنے آئی ہے کہ غیر خاردار تھوہر کھانے والے مویشیوں کی گوشت کے معیار میں بہتری پائی جاتی ہے۔ کیونکہ اس میں Linoleic Acid کی قابل ذکر مقدار شامل ہوتی ہے۔

### غذائیت

غیر خاردار تھوہر کے تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اس چارہ میں 85 سے 90 فیصد پانی ہوتا ہے۔ لہذا اس کا بطور چارہ استعمال خشک علاقہ جات میں جہاں جانوروں کے لیے پینے کے پانی کی قلت ہوتی ہے۔ مویشیوں کی پانی کی ضروریات بھی پوری کرتا ہے۔ غیر خاردار تھوہر میں دوسرے غذائی اجزاء مثلاً 4 تا 6 فیصد پروٹین، 2 فیصد کیشیم، 2 فیصد پوٹاشیم، 1 فیصد میکینشیم، 0.15 فیصد فاسفورس شامل ہیں، یہ اجزاء جانوروں کی معدنی ضروریات پورا کرنے کے لیے کافی ہوتے ہیں۔ مزید براں اس میں نشاستہ کی قابل ذکر مقدار بھی موجود

ہوتی ہے۔ تاہم اس میں لحمیات کی مقدار کم ہوتی ہے۔

تجربات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ صرف غیر خاردار تھوہر ایک مکمل غذائیں ہے۔ لہذا ضروری ہے کہ مویشیوں سے بہتر پیداواری نتائج حاصل کرنے کے لیے غیر خاردار تھوہر کے ساتھ لحمیاتی چارہ جات مثلاً لوسن، برسیم، گوارہ، اور پھلی دار درختوں کے پتوں کے ساتھ ملا کر کھلایا جائے۔ چونکہ غیر خاردار تھوہر میں ریشہ (Fibre) کی بھی کمی ہوتی ہے۔ اس سے تھوہر دامی خوراک میں بھوسہ کا ملانا بھی ضروری ہوتا ہے۔ جانوروں کو فربہ کرنے کے لیے اور حاملہ اور دودھ دینے والے جانوروں کے لیے غیر خاردار تھوہر کے چارہ میں چوکر، مکئی، گندم اور جو وغیرہ کی آمیزش بھی ضروری ہے۔

### غیر خاردار تھوہر کے فوائد

- ☆ 85 سے 90 فیصد پانی جو خشک علاقہ جات میں مویشیوں کی پانی کی ضروریات پوری کرتا ہے۔
- ☆ 70 فیصد قوت بخش نشاستہ کی بڑی مقدار جو توانائی کی ضروریات پوری کرتی ہے۔
- ☆ کیشیم، پوٹاشیم، میکینشیم اور فاسفورس کی مناسب مقدار
- ☆ Linoleic Acid کی قابل ذکر مقدار
- ☆ مویشیوں کی مرغوب غذا

### تھوہر کی بطور چارہ کاشت کے طریقے

غیر خاردار تھوہر کی کاشت افزائش غیر جنسی طریقے سے کی جاتی ہے۔ غیر خاردار تھوہر کو مختلف طریقوں سے اگایا جاسکتا ہے۔ شاخیں کو کاٹنے کے بعد ایک تا دو ہفتہ سایہ دار جگہ پر رکھنا چاہیے۔ شاخیں صحت مند پودوں سے حاصل کیے جائیں۔ بعد میں قطاروں میں دو میٹر کے فاصلے پر اس طرح دبانا چاہیے کہ اس کا نصف تا دو تہائی حصہ زمین کے اندر ہو۔ کاشت کے لیے ایسی جگہ کا انتخاب کیا جائے جو کہ گہروں کے پچھلے حصہ ہو یا گہر کا کوئی حصہ جہاں اس پودے کی نگہداشت با آسانی کی جاسکے۔ اگر کھلے کھیت میں کاشت درکار ہو تو زمین کے اس حصے کو منتخب کیا جائے جہاں اس کی نگہداشت آسان ہو۔ نکاسی آب کا مناسب انتظام ہو۔

غیر خاردار تھوہر کو فروری تا اپریل سے پہلے کاشت کر لینا چاہیے۔ تھوہر کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے کاشت سے پہلے گوبر کی گلی سڑی کھاد ملانا ضروری ہے۔ گوبر کی کھاد کو کھیت میں پھیلا کر ہل چلانا چاہیے۔ جس سے وقت نتائج اور بھی اچھے ہوتے ہیں۔ جب گوبر کی کھاد کو مصنوعی کھاد کے ساتھ ملا کر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ مصنوعی کھاد پودوں کی فوری غذا مہیا کرتی ہے۔ جبکہ گوبر کی کھاد آہستہ آہستہ غذا مہیا کرنے کا سبب ہے۔ گوبر کی کھاد 20 ٹن ایک ہیکٹر کے لیے کافی ہے جبکہ 90 کلو نائٹروجن (یوریا) اور 40 کلو فاسفورس ایک ہیکٹر کے لیے کافی ہے۔ مصنوعی کھاد کو بارشوں کے موسم کے دوران استعمال کیا جانا چاہیے۔ نائٹروجن (یوریا) کی آدھی مقدار پہلے اور بقیہ 45 دنوں کے بعد قطاروں میں جہاں پودے کاشت کیے گئے ہوں۔ انکی

جڑوں کے نزدیک مہیا کرنی چاہیے اور اسے مٹی سے ڈھانپ دینا چاہیے۔ شاخیں کو تیز دھار چھری سے ان کے جوڑے کاٹا جاتا ہے۔ تازہ حاصل کیے گئے شاخیں کو خشک اور سایہ دار جگہ پر رکھنا چاہیے ان شاخیں کو قطاروں کی صورت میں یا تہہ بہ تہہ ملا کر رکھا جاسکتا ہے۔ شاخیں کے کٹے حصوں کو اس طرح رکھیں کہ ان کے دوبارہ اگنے یا گلنے نہ رہے۔ وہ شاخیں جو براہ راست گودام میں زمین پر رکھے گئے ہوں ان کو 4 یا 6 ہفتوں کے بعد پلٹا لازمی ہوتا ہے تاکہ گل سڑ نہ جائیں۔ شاخیں کو عارضی طور پر خشک پرالی میں تہہ لگا کر بچایا جاسکتا ہے۔ اس طرح محفوظ کے گئے شاخیں 6 ماہ تک چارہ کے لیے کراؤد ہوتے ہیں۔